سپریم کورٹ رپورٹس (1997) SUPP. 4 ایس سی آر

ریاست ہریانہ اور دیگران

بنام

شری اوم پرکاش بھسین (ڈی) بذریعہ قانونی نمائندے اور دیگران

25 ستمبر 1997

[ڈاکٹر اے۔ایس۔آنند اور ایم۔سری نواسن، جسٹسز]

حصول اراضی ایکٹ، 1894: دفعہ (23-1اے)۔

حصول اراضی۔معاوضہ۔معاوضہ اور سود۔معاوضے سے مطمئن زمین دار کا حق حوالہ۔ 10.10.1978 کو ضلعی جج کی طرف سے فیصلہ۔عدالت عالیہ کے واحد جج نے 28.01.1981 کے اپنے حکم کے ذریعے معاوضہ 10 روپے فی مربع گز سے بڑھا کر 12 روپے فی مربع گز کر دیا۔اپیل پر ڈویژن بینچ نے معاوضہ کو مزید بڑھا کر 15 روپے فی مربع گز کر دیا۔اس نے یہ بھی کہا کہ زمیندار 30 روپے فی مربع گز کے اضافے کا حقدار ہے۔ اس کے علاوہ زمین کے قبضے کی تاریخ سے ایک سال کے لئے 9 فیصد سالانہ کی شرح سے اور اس کے بعد ادائیگی کی تاریخ تک 15 فیصد سالانہ کی شرح سے سود کے علاوہ۔اپیل کرنے والے جواب دہندگان کسی بھی سود کی منظوری کے حقدار نہیں ہیں۔سود کی شرح صرف 6 فیصد سالانہ تک محدود ہوگی۔

کے۔ایس۔پریپورنن بمقابلہ ریاست کیرالا اور دیگران، [1994] 5 ایس سی سی 593 اور کے ایس پریپورنن (II) بمقابلہ ریاست کیرالہ اور دیگران، [1995] 1 ایس سی سی 367، پر انحصار کرتی ہیں۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 7716 آف 1994

1981 کے ایل۔ پی۔ اے۔ نمبر 581 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 25.3.85 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لئے پریم ملہوترا۔

جواب دہندگان کے لئے رویندر رانا۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا:

تاخیر کو معاف کر دیا گیا۔

عدالت عالیہ کے فیصلے اور حکم کے خلاف 25.3.1985 کو جاری کی گئی اس اپیل میں اس عدالت کی طرف سے جاری کیا گیا نوٹس صرف معاوضہ اور سود کے سوال تک ہی محدود تھا۔

حصول اراضی ایکٹ کی دفعہ 4 کے تحت نوٹیفکیشن 7.10.1971 کو جاری کیا گیا تھا۔ حصول اراضی کے کلکٹر نے حاصل کی گئی زمین کا معاوضہ 200 روپے فی مار یا کے حساب سے دیا۔ مدعا علیہ نے 10.10.1978 کے ایک ایوارڈ کے ذریعے حصول اراضی کلکٹر اور گڑگاوں کے فاضل ضلعی جج کو 10 روپے فی مربع گز کے حساب سے معاوضہ دینے کے خلاف قانون کی دفعہ 18 کے تحت ریفرنس دائر کرنے کی مانگ کی۔ مدعا علیہ نے ضلعی جج کے فیصلے کو عدالت عالیہ میں چیلنج کیا۔ ایک فاضل واحد جج نے 28.01.1981 کے فیصلے اور حکم کے ذریعے اپیل کو منظور کیا اور معاوضہ 10 روپے فی مربع گز سے بڑھا کر 12 روپے فی مربع گز کر دیا۔ مدعا علیہ نے ڈویژن بینچ میں اپیل کرتے ہوئے معاملے کو مزید آگے بڑھایا۔ ڈویژن برچ نے معاوضے کو مزید بڑھا کر 15 روپے فی مربع گز کر دیا۔ ڈویژن بنچ نے مدعا علیہ کو 3 روپے فی مربع گز اضافے پر 30 فیصد کی شرح سے سود، زمین کے قبضے کی تاریخ سے ایک سال کے لئے 9 فیصد سالانہ کی شرح سے سود

اوراس کے بعدادائیگی کی تاریخ تک 15 فیصد سالانہ کی شرح سے سود کا حقدار قرار دیا۔ ڈویژن بنچ نے 25 مارچ 1985 کو فیصلہ سنایا۔ لہٰذا، یہ اپیل۔

درخواست گزاروں کے وکیل جناب پریم ملہوترا نے کہا کہ ترمیمی قانون کے ذریعہ متعارف کرائے گئے ایکٹ کی دفعہ 23 (1-اے) کی دفعات کے تحت مدعا علیہ کو 30 فیصد کی شرح پر معاوضہ کا ایوارڈ کے ایس پری پورن بمقابلہ ریاست کیرالہ اور دیگر [1994] 5 ایس سی سی 593، اس عدالت کے فیصلے کے پیش نظر نہیں دیا جاسکتا تھا۔ یہ بھی عرض کیا گیا ہے کہ چونکہ یہ فیصلہ 1982 سے پہلے دیا گیا تھا اور یہاں تک کہ ڈسٹرکٹ جج نے 1982 سے پہلے ایکٹ کی دفعہ 18 کے تحت ریفرنس نمٹا دیا تھا، لہٰذا مدعا علیہ کو 9 فیصد اور 15 فیصد کی شرح سے سود قابل قبول نہیں تھا۔ اس سلسلے میں انحصار کے۔ ایس۔ پری پورن (II) بنام ریاست کیرالہ اور ریاستیں، [1995] 1 ایس سی سی 367 پر رکھا گیا ہے۔۔

مسٹر ملہوترا کی طرف سے کی گئی عرضداشت اچھی طرح سے قائم ہے۔ دونوں مسائل کا احاطہ فیصلوں کے ذریعے کیا گیا ہے، اوپر دیکھا گیا ہے۔ لہٰذا، ہم اس اپیل کو جزوی طور پر قبول کرتے ہیں عدالت عالیہ کے فیصلے اور حکم نامہ، مورخہ 25.3.1985 کو ایک طرف رکھتے ہیں اور یہ مانتے ہیں کہ مدعا علیہان کو کسی قسم کے معاوضہ دینے کا حق نہیں ہے اور شرح سود 6 فیصد تک محدود رہے گی۔ صرف سالانہ، عدالت عالیہ کے 25.3.1985 کے فیصلے اور حکم میں اس ترمیم کے ساتھ، اپیل نمٹا دی جاتی ہے۔ تاہم، اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں ہوگا۔

ٹی این اے

اپیل نمٹا دی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
2024.08.03 15:39
I am the author of this document